More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

باب نمبر 17

سر عبداللہ ہارون

اہم الفاظ/معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ہونہار	لائق	بوجھل بوجھل قدموں سے	مایوسی کے ساتھ
تمسخر	مذاق، توہین	عزم	ارادہ
بیک وقت	ایک ہی وقت میں	صفات	خصوصیات
فلاحی کام	عوام کی بھلائی کے کام	خلاف توقع	امید کے برعکس

سبق کا خلاصہ:

سر عبداللہ ہارون 1872ء کو بمبئی میں ایک کچھی میمن گھرانے میں پیدا ہوئے۔ بچپن میں ہی ان کے والد کا انتقال ہو گیا اور نہایت کم عمری میں خاندان کی ذمہ داری ان کے سر پر آن پڑی۔ ان کی ماں نے ایک ٹرے میں ننھے ننھے کھلونے، رومال، کنگھیاں اور بال پین رکھ دیں اور ان سے کہا کہ وہ ان کو بازار میں جا کر بیچیں۔ اس دن سے عبداللہ ہارون نے اپنی جدوجہد کا آغاز کیا اور دل میں فیصلہ کیا کہ وہ ایک دن بہت بڑا سیٹھ بنے گا۔ وہ ہر کام والدہ کے حکم اور مشورے کے مطابق کرتے تھے اور خرچ کا حساب بھی والدہ کو دیتے تھے۔ عبداللہ ہارون کی والدہ حنیفہ بائی ایک اعلیٰ اور مضبوط کردار کی مالک اور حوصلہ مند خاتون تھیں۔ ایک دن جب عبداللہ ہارون نے اپنا ذاتی کاروبار کرنے کا ارادہ کیا تو ان کی والدہ نے ان کی مدد کی اور انہیں ایک بڑی رقم دی۔ اس رقم سے انہوں نے شکر کا کام شروع کیا جس میں انہیں بہت کامیابی ہوئی اور وہ شوگر کنگ کہلانے لگے۔ ان کی تمام تر جدوجہد کا مرکز کراچی تھا۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

ایک دن وہ اپنی دکان پر بیٹھ کر اپنے کاروبار کو وسعت دینے کے بارے میں سوچ رہے تھے کہ ایک خیراتی تنظیم کے لوگ ان کے پاس آئے اور ان سے چندہ مانگا تو انہوں نے پانچ سو روپے بطور چندہ دے دیئے جو اس زمانے میں ایک بڑی رقم تھی۔ جب ان کی والدہ کو پتہ چلا تو انہوں نے اپنے بیٹے کی ہمت بڑھائی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان کا کاروبار خوب کامیاب ہوا۔ کاروبار میں کامیابی پر انہوں نے اپنی والدہ کو اپنے ساتھ حج کرایا اس طرح وہ حاجی سر عبداللہ ہارون مشہور ہو گئے انہوں نے کاروباری، سیاسی اور سماجی خدمات کے میدان میں شہرت اور عزت پائی۔

تحریک خلافت کے دنوں میں عبداللہ ہارون بھی اس تحریک کے حامی تھے۔ جب خالق دینا ہال کراچی میں مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی پر مقدمہ چلایا گیا تو ان کی والدہ بی اماں سر عبداللہ ہارون کے گھر پر ٹھہریں۔ حاجی سر عبداللہ ہارون نے کوشش کیں اور ان کی کوششوں کی بدولت کراچی میں حاجی کیمپ قائم ہوا۔ وہ سماجی کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہے لڑکیوں کی تعلیم کیلئے ایک اسکول بنوایا جو ان کی والدہ حنیفہ بائی کے نام سے موسوم ہوا انہوں نے کھیل کا میدان اور یتیم خانہ بھی تعمیر کرایا۔ سماجی اور سیاسی خدمات کے اعتراف میں انہیں "سر" کا خطاب دیا گیا۔ 1920ء میں انہوں نے ایک سندھی اخبار "الوحید" جاری کیا۔ 1923ء میں ممبئی کے قانون ساز ادارے کا الیکشن لڑا اور اس میں کامیابی حاصل کی سندھ کو ممبئی سے الگ کرنے کی تجویز بھی انہوں نے پیش کی۔ وہ پانچ سال تک سندھ خلافت کمیٹی کے صدر رہے۔ سندھ میں یونائیٹڈ پارٹی کے قیام میں بھی انہوں نے مدد کی۔ 1938ء میں عبداللہ ہارون کی کوششوں سے ہی سندھ صوبائی مسلم لیگ اجلاس میں مسلمانوں کیلئے ایک علیحدہ وطن کی قرارداد منظور ہوئی۔ 17 اپریل 1942 کو حرکت قلب بند ہو جانے سے ان کا انتقال ہوا۔ کراچی میں عبداللہ ہارون کالج لیاری، عبداللہ ہارون مسلم جیم خانہ، صدر کا عبداللہ ہارون روڈ ان کے نام سے مشہور ہیں۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

حل شدہ مشق

سوال نمبر۱: درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیے:

(الف): سر عبداللہ ہارون کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: سر عبداللہ ہارون 1872 کو ممبئی میں پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق ایک کچھی میمن مسلم گھرانے سے تھا۔

(ب): سر عبداللہ ہارون کی والدہ کا نام کیا تھا؟

جواب: سر عبداللہ ہارون کی والدہ کا نام حنیفہ بائی تھا۔

(ج): "شوگر کنگ" کے معنی کیا ہیں؟

جواب: "شوگر کنگ" کے معنی شکر کا بادشاہ ہیں۔

(د): "بی اماں" کون تھیں؟

جواب: بی اماں تحریک خلافت کے مرکزی رہنماؤں، مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی کی والدہ تھیں۔

(ہ): عبداللہ ہارون نے کب اور کون سا رسالہ جاری کیا؟

جواب: عبداللہ ہارون نے 1920ء میں "الوحید" رسالہ جاری کیا جو سندھی زبان میں شائع ہوتا تھا۔ اس رسالہ نے 25 سال تک ہندو پریس کا مقابلہ کیا۔

(ز): سر عبداللہ ہارون کی وفات کب اور کہاں ہوئی؟

جواب: سر عبداللہ ہارون کا انتقال 17 اپریل 1942 کو کراچی میں حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے ہوا۔

سوال نمبر۲: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(الف): عبداللہ ہارون کی والدہ ۔۔۔۔۔۔ اعلیٰ کردار اور عمدہ صفات کی مالک تھیں

(۱) حنیفہ بائی (✓) (۲) نسیمہ بائی
(۳) سلمیٰ بائی (۴) زلیخا بائی

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(ب): سماجی اور سیاسی خدمات کے اعتراف میں انہیں ۔۔۔۔۔۔۔ کے خطاب سے نوازا گیا۔

(۱) لارڈ (۲) پیر (۳) سر(✓) (۴) ڈاکٹر

(ج): ۱۹۲۰ء میں سندھی کا پہلا روزنامہ ۔۔۔۔۔۔۔ جاری کیا۔

(۱) المنظر (۲) الوحید(✓) (۳) الرشید (۴) الوجود

(د): فلاحی کاموں کیلیے انہوں نے فوراً ہی بکس میں سے ۔۔۔۔۔ روپے نکال کر دیئے۔

(۱) پانچ سو(✓) (۲) پچیس سو (۳) پچیس (۴) ہزار

(ہ): ان کی جدوجہد کا مرکز ۔۔۔۔۔۔۔ تھا۔

(۱) لاہور (۲) کراچی(✓) (۳) ممبئی (۴) لندن

سوال نمبر ۳: درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے:

الفاظ	متضاد الفاظ
۱۔ پسند	ناپسند
۲۔ سکھ	دکھ
۳۔ بلند	پست
۴۔ قدیم	جدید
۵۔ مثبت	منفی

سوال نمبر ۴: درجہ ذیل الفاظ کے مترادف لکھیے:

الفاظ	مترادف الفاظ
۱۔ دن	اجالا
۲۔ غلامی	قید
۳۔ ہمت	حوصلہ

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

۴۔ صفت	خصوصیت
۵۔ قدیم	پرانا

سوال نمبر۵: دیئے گئے بیانات کے درست جوابات پر (✓) کا نشان لگائیے:

(الف): عبداللہ ہارون سندھ خلافت کمیٹی کے صدر رہے۔

(۱) سات سال (۲) پانچ سال (✓)

(۳) تین سال (۴) دو سال

(ب): عبداللہ ہارون اپنی والدہ کے ساتھ گئے۔

(۱) خریداری کرنے (۲) سبزی لینے

(۳) حج پر (✓) (۴) دعوت میں

(ج): ایک دوست نے عبداللہ کو کہہ کر پکارا۔

(۱) سیٹھ (✓) (۲) مزدور (۳) جھوٹا (۴) نمازی

(د): عبداللہ ہارون نے اخبار نکالا۔

(۱) الفتح (۲) الوحید (✓) (۳) القدیر (۴) البرہان

(ہ): عبداللہ ہارون کو سودے میں منافع ہوا۔

(۱) ۲۵ کا (۲) ۲۵ سو کا (۳) ۲۵ ہزار کا (✓) (۴) ۲۵ لاکھ کا

(و): آپ کے گھر آ کر رہتی تھیں۔

(۱) دادی اماں (۲) نانی اماں

(۳) بی اماں (✓) (۴) تائی اماں

سوال نمبر۶: مذکر اور مونث الگ کر کے لکھیے:

تحریک۔ مرحلہ۔ حصول۔ تنگ۔ قید۔ گھرانہ

مذکر	مونث
ا۔ مرحلہ	تحریک

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

۲۔ حصول	قید
۳۔ تنگ	--
۴۔ گھرانہ	--

سوال نمبر ۷: پاکستان کی کسی مشہور شخصیت پر ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیں:

جواب: پاکستان کی مشہور شخصیت

پاکستان کی سب سے مشہور شخصیت قائداعظم محمد علی جناح ہیں۔ قائداعظم محمد علی بانی پاکستان ہیں۔ قائداعظم محمد علی جناح 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام جناح بھائی پونجا تھا جو ایک کامیاب تاجر تھے۔ قائداعظم نے ابتدائی تعلیم ممبئی اور کراچی میں حاصل کی۔ ابتدائی تعلیم مکمل کرنے کے بعد محمد علی جناح اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے انگلینڈ چلے گئے۔ وہاں سے انہوں نے وکالت کی تعلیم حاصل کی پھر کراچی واپس آ گئے اور وکالت کی پریکٹس کراچی اور بمبئی میں کی۔ انڈین نیشنل کانگریس میں شرکت کی اس طرح ان کے سیاسی سفر کا آغاز ہو گیا۔

قائداعظم محمد علی جناح 1913ء میں آل انڈیا مسلم لیگ میں شامل ہوئے ان کی کوششوں کی بدولت آل انڈیا مسلم لیگ اور کانگریس میں ایک سمجھوتہ طے پایا جسے میثاق لکھنو، 1916ء کہا جاتا ہے۔ قائداعظم نے مسلمانوں کو ان کے حقوق دلوانے میں اہم کردار ادا کیا۔ 1929ء میں قائداعظم نے نہرو رپورٹ کے جواب میں اپنے مشہور چودہ نکات پیش کیے۔ 1934ء میں قائداعظم محمد علی جناح آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر بنے اور انہوں نے مسلم لیگ کی تنظیم نو کی اور اسے ایک فعال جماعت بنا دیا۔ انہوں نے مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین کو بھی مسلم لیگ میں شمولیت کی ترغیب دی۔ انہوں نے مسلمانوں کو تلقین کی کہ وہ آپس میں اتحاد قائم کریں۔ قائداعظم محمد علی جناح نے برصغیر کے مسلمانوں کے حقوق کے حصول کیلئے بھرپور جدوجہد کی۔ 23 مارچ 1940ء کو مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس لاہور میں ہوا جس میں قرارداد پاکستان پیش کی۔ قائداعظم نے اس اجلاس کی صدارت کی اور اس موقع پر فرمایا کہ فیصلہ کرنے سے پہلے سو مرتبہ سوچ لو جب فیصلہ ہو جائے تو اس پر یک جان ہو کر

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

ڈٹ جاؤ۔ قائداعظم محمد علی جناح کی کوششوں کا نتیجہ تھا کہ مسلمان ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو گئے اور انہوں نے اپنے لئے ایک علیحدہ وطن کے حصول کی جدوجہد تیز کر دی اور قائداعظم کی رہنمائی میں 14 اگست 1947ء کو مسلمان پاکستان کے حصول میں کامیاب ہو گئے۔ قائد اعظم محمد علی جناح پاکستان کے پہلے گورنر جنرل سے انہوں نے پاکستان کے قیام کے بعد بھی قوم کی رہنمائی کی۔ 11 ستمبر 1948ء کو قائداعظم کا انتقال ہوا اور انہیں کراچی میں دفن کیا گیا۔ ان کا مزار کراچی میں واقع ہے۔

سوال نمبر ۸: بچوں کو پاکستان کی دیگر قومی شخصیات سے متعارف کرائیے:

جواب: ڈاکٹر علامہ محمد اقبال پاکستان کی ایک مشہور قومی شخصیت ہیں انہیں شاعر مشرق کہا جاتا ہے انہوں نے اپنے شاعری کے ذریعے برصغیر کے مسلمانوں میں ملی قومی جذبہ پیدا کیا۔ 1930ء میں الہ آباد میں اپنے صدارتی خطبے میں انہوں نے پاکستان کا تصور پیش کیا۔ چوہدری رحمت علی پاکستان کی اہم قومی شخصیت ہیں۔ 1933ء میں انہوں نے پاکستان کا نام ایجاد کیا۔ اپنی طالب علمی کے زمانے میں انہوں نے لندن سے ایک پمفلٹ "اب نہیں تو کبھی نہیں" جاری کیا۔ لیاقت علی خان پاکستان کی اہم قومی شخصیت ہیں انہوں نے تحریک پاکستان میں حصہ لیا۔ 1946 کے انتخابات میں وہ مجلس عاملہ کے رکن منتخب ہوئے اور وزیر خزانہ کے طور پر بہترین بجٹ پیش کیا انہیں پاکستان کا پہلا وزیراعظم ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ سرسید احمد خان پاکستان کی اہم قومی شخصیت ہیں انہوں نے علی گڑھ کالج قائم کیا اور مسلمانوں کو جدید تعلیم حاصل کرنے کی طرف راغب کیا۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com